



**ARE YOU LAZY TO GET HIGH
MARKS DON'T BE?**

**GO TO [TOPSTIDYWORLD.COM](https://www.topstidyworld.com) TO
GET NOTES OF ANY CLASSES TO
GET HIGH MARKS**

سُورَةُ الْمُبْتَحِنَةِ (امتحان لینے والی)

تعارف

قرآن مجید کی 60 ویں سورۃ جو 28 ویں پارے میں ہے۔ اس سورۃ کے 2 رکوع ہیں جن میں 13 آیات ہیں۔ یہ مدنی سورۃ ہے۔ اس سورۃ کا زمانہ نزول صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیان کا ہے۔

شانِ نزول

اہم مضامین:

اس سورۃ میں دو ایسے معاملات پر کلام فرمایا گیا ہے جن کا زمانہ تاریخی طور پر معلوم ہے۔ پہلا معاملہ حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کا ہے جنہوں نے فتح مکہ سے کچھ مدت پہلے ایک خفیہ خط کے ذریعہ سے قریش کے سرداروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اس ارادے کی اطلاع بھیجی تھی کہ آپ ان پر حملہ کرنے والے ہیں۔

دوسرا معاملہ ان مسلمان عورتوں کا ہے جو صلح حدیبیہ کے بعد مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آنے لگی تھیں اور ان کے بارے میں یہ سوال پیدا ہو گیا تھا کہ شرائطِ صلح کی رو سے مسلمان مردوں کی طرح کیا ان عورتوں کو بھی کفار کے حوالے کر دیا جائے؟ ان دو معاملات کے ذکر سے یہ بات قطعی طور پر متعین ہو جاتی ہے کہ یہ سورت صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیانی دور میں نازل ہوئی ہے۔

ان کے علاوہ ایک تیسرا معاملہ بھی ہے جس کا ذکر سورۃ کے آخر میں آیا ہے، اور وہ یہ کہ جب عورتیں ایمان لا کر بیعت کے لیے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوں تو آپ ان سے کن باتوں کا عہد لیں۔

موضوع اور مباحث:

اس سورت کے تین حصے ہیں:

حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ:

پہلا حصہ آغازِ سورت سے آیت 9 تک چلتا ہے اور سورت کے خاتمہ پر آیت 13 بھی اسی سے تعلق رکھتی ہے۔ اس میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کے اس فعل پر سخت گرفت کی گئی ہے کہ انہوں نے محض اپنے اہل و عیال کو بچانے کی خاطر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک نہایت اہم جنگی راز سے دشمنوں کو خبردار کرنے کی کوشش کی تھی جسے اگر بروقت ناکام نہ کر دیا گیا ہوتا تو فتح مکہ کے موقع پر بڑا کشت و خون ہوتا، مسلمانوں کی بھی بہت سی قیمتی جانیں ضائع ہوتیں، قریش کے بھی بہت سے وہ لوگ مارے جاتے جو بعد میں اسلام کی عظیم خدمت انجام دینے والے تھے، وہ تمام فوائد بھی ضائع ہو جاتے جو مکہ کو پر امن طریقے سے فتح کرنے کی صورت میں حاصل ہو سکتے تھے، اور اتنے عظیم نقصانات صرف اس وجہ سے ہوتے کہ مسلمانوں میں سے ایک شخص اپنے بال بچوں کو جنگ کے خطرات سے محفوظ رکھنا چاہتا تھا۔

حضرت حاطب بن ابی بلتعہؓ کی غلطی پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے تنبیہ:

اس شدید غلطی پر تنبیہ فرماتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے تمام اہل ایمان کو یہ تعلیم دی ہے کہ کسی مومن کو کسی حال میں اور کسی غرض کے لیے بھی اسلام کے دشمن کافروں کے ساتھ محبت اور دوستی کا تعلق نہ رکھنا چاہیے اور کوئی ایسا کام نہ کرنا چاہیے جو کفر و اسلام کی کشمکش میں کفار کے لیے مفید ہو۔ البتہ جو کافر اسلام اور مسلمانوں کے خلاف عملاً دشمنی اور ایذا رسانی کا برتاؤ نہ کر رہے ہوں ان کے ساتھ احسان کا رویہ اختیار کرنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

ہجرت کر کے آنے والی مومن عورتوں کے مسائل:

دوسرا حصہ آیت 10 - 11 پر مشتمل ہے۔ اس میں ایک اہم معاشرتی مسئلے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو اس وقت بڑی پیچیدگی پیدا کر رہا تھا۔ مکہ میں بہت سی مسلمان عورتیں ایسی تھیں جن کے شوہر کافر تھے اور وہ کسی نہ کسی طرح ہجرت کر کے مدینہ پہنچ جاتی تھیں۔ اسی طرح مدینہ میں بہت سے مسلمان مرد ایسے تھے جن کی بیویاں کافر تھیں اور وہ مکہ ہی میں رہ گئی تھیں۔ ان کے بارے میں یہ سوال پیدا ہوتا تھا کہ ان کے درمیان رشتہ ازدواج باقی ہے یا نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے یہ فیصلہ فرمادیا کہ مسلمان عورت کے لیے کافر شوہر حلال نہیں ہے اور مسلمان مرد کے لیے بھی جائز نہیں کہ وہ مشرک بیوی کو اپنے نکاح میں رکھے۔ یہ فیصلہ بڑے اہم قانونی نتائج رکھتا ہے۔

عورتوں کی بیعت:

تیسرا حصہ آیت 12 پر مشتمل ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ہدایت فرمائی گئی ہے کہ جو عورتیں اسلام قبول کریں ان سے آپ ان بڑی بڑی برائیوں سے بچنے کا عہد لیں جو جاہلیت عرب کے معاشرے میں عورتوں کے اندر پھیلی ہوئی تھیں اور اس بات کا اقرار کریں کہ آئندہ وہ بھلائی کے ان تمام طریقوں کی پیروی کریں گی جن کا حکم اللہ کے رسول کی طرف سے ان کو دیا جائے۔

سُورَةُ الْمُتَحِنَةِ (امتحان لینے والی)

اضافی معروضی سوالات

سوال نمبر ۱: دیے گئے الفاظ یعنی الف / ب / ج / د میں سے درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔ ہر جزو کا ایک نمبر ہے۔

1۔ تم کافروں کو دوستی کے پیغام بھیجتے ہو اور وہ اس حق کے جو تمہارے پاس آیا ہے۔

- (الف) منکر ہیں ✓ (ب) ماننے والے ہیں
(ج) نفرت کرنے والے ہیں (د) محبت کرنے والے ہیں

2۔ ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو نہ بناؤ:

- (الف) دوست ✓ (ب) بھائی
(ج) مددگار (د) ہمسایہ

3۔ تم کافروں کی طرف دوستی کے پیغام بھیجتے ہو:

- (الف) غصے سے (ب) خوشی خوشی
(ج) علی الاعلان (د) پوشیدہ پوشیدہ ✓

4۔ مومنو! کافر چاہتے ہیں کہ تم بھی ہو جاؤ:

- (الف) مشرک (ب) منافق
(ج) کافر ✓ (د) گناہگار

5- قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ:

(الف) ماں باپ (ب) اساتذہ

(ج) بیوی (د) اولاد ✓

6- اے ہمارے پروردگار! کافروں کے ہاتھوں ہمیں نہ دلاتا:

(الف) شکست (ب) عذاب ✓

(ج) غصہ (د) حساب

7- مومنو! ان لوگوں سے جن پر اللہ غصے ہوا ہے نہ کرو:

(الف) دوستی ✓ (ب) بھائی چارہ

(ج) محبت (د) نفرت

8- تمہیں نیک چال چلنی ہے ابراہیمؑ کی اور ان کے:

(الف) رفقاء کی ✓ (ب) دوستوں کی

(ج) والدین کی (د) رشتہ داروں کی

9- ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور تمہارے خداؤں سے

ہیں۔

(الف) علیحدہ (ب) بے پرواہ ✓

(ج) بدظن (د) بے تعلق

10- ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ سے کہا میں خدا سے آپ کے لیے مانگوں

گا۔

(الف) دعائے خیر (ب) مال

(ج) معافی (د) مغفرت ✓

11- مومنو! جب تمہارے پاس مومن عورتیں وطن چھوڑ کر آئیں تو

(الف) ان کو واپس بھیج دو (ب) ان کی تلاشی لے لو

(ج) ان کی آزمائش کر لو ✓ (د) انہیں پناہ دو

12- اَلْكَوْفِرِ سے مراد ہے۔

(الف) کافر عورتیں ✓ (ب) منافق عورتیں

(ج) کافر مرد (د) منافق مرد

13- عجب نہیں کہ اللہ تم میں اور جن سے تم دشمنی رکھتے ہو:

(الف) نفرت پیدا کر دے (ب) محبت پیدا کر دے ✓

(ج) دوستی پیدا کر دے (د) ہمدردی پیدا کر دے

14- تُلْقَوْنَ کا معنی ہے:

(الف) بے زار (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں

(ج) تم چھپاتے ہو (د) تم ڈالتے ہو ✓

15- تُسِرُّوْنَ کا معنی ہے:

(الف) بے زار (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں

(ج) تم چھپاتے ہو ✓ (د) تم ڈالتے ہو

16- اِنْ يَتَّقُوْكُمْ کا معنی ہے:

(الف) بے زار (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں ✓

(ج) تم چھپاتے ہو (د) تم ڈالتے ہو

17- بُرَّءُوْا کا معنی ہے:

(الف) بے زار ✓ (ب) اگر وہ تم پر قابو پالیں

(ج) تم چہلاتے ہو (د) تم ڈالتے ہو

18- عَادَیْتُمْ کا معنی ہے:

(الف) عزت و ناموس (ب) تم اُن کی آزمائش کر لو

(ج) اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ✓

(د) تم نے دشمنی مول لی

19- ظَهَرُوا کا معنی ہے:

(الف) عزت و ناموس (ب) تم اُن کی آزمائش کر لو

(ج) اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی ✓

(د) تم نے دشمنی مول لی

20- فَأَمْتَحِنُوْهُنَّ کا معنی ہے:

(الف) عزت و ناموس (ب) تم اُن کی آزمائش کر لو ✓

(ج) اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی

(د) تم نے دشمنی مول لی

21- عَصِمَ کا معنی ہے:

(الف) عزت و ناموس ✓ (ب) تم اُن کی آزمائش کر لو

(ج) اُنہوں نے ایک دوسرے کی مدد کی

(د) تم نے دشمنی مول لی

22- يَزْجُوا کا معنی ہے:

(الف) حلال (ب) پھر تمہاری نوبت آئے

(ج) وہ مایوس ہو گئے (د) وہ اُمید رکھتا ہے ✓

23- قَدْ يَيْسُوا کا معنی ہے:

- (الف) حلال (ب) پھر تمہاری نوبت آئے
(ج) وہ مایوس ہو گئے ✓ (د) وہ اُمید رکھتا ہے

24- فَعَاقَبْتُمْ کا معنی ہے:

- (الف) حلال (ب) پھر تمہاری نوبت آئے ✓
(ج) وہ مایوس ہو گئے (د) وہ اُمید رکھتا ہے

25- حِلُّ کا معنی ہے:

- (الف) حلال ✓ (ب) پھر تمہاری نوبت آئے
(ج) وہ مایوس ہو گئے (د) وہ اُمید رکھتا ہے

26- ”سورة الممتحنة“ کی آیات ہیں۔

- (الف) 13 ✓ (ب) 11
(ج) 15 (د) 9

27- مسلمانوں میں اگر کوئی کفار سے پوشیدہ دوستی کرے گا تو وہ۔

- (الف) نقصان اٹھائے گا (ب) فائدہ اٹھائے گا
(ج) مسلمانوں سے دشمنی کرے گا
(د) سیدھے راستے سے بھٹک جائے گا ✓

سوال نمبر ۲: مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

سوال نمبر 1: سُورَةُ الْمُمتَحِنَةِ کی ہے یا مدنی؟

جواب: سُورَةُ الْمُمتَحِنَةِ مدنی سورۃ ہے۔

سوال نمبر 2: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ کس زمانے میں نازل ہوئی؟

جواب: اس سورۃ کا زمانہ نزول صلح حدیبیہ اور فتح مکہ کے درمیان کا ہے۔ جب قریش مکہ نے معاہدہ حدیبیہ کو توڑ دیا تھا اور حضور ﷺ خفیہ طور پر فتح مکہ کی تیاریاں فرما رہے تھے۔

سوال نمبر 3: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ میں کتنے رکوع اور کتنی آیات ہیں:

جواب: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ میں 2 رکوع اور 13 آیات ہیں۔

سوال نمبر 4: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

جواب: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ کے لفظی معنی امتحان لینے والی سورت ہے۔

سوال نمبر 5: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ کو یہ نام کیوں دیا گیا؟

جواب: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ کو یہ نام اس لیے دیا گیا کیونکہ اس سورۃ میں ہجرت کر کے آنے والی عورتوں کے ایمان کا امتحان لینے کی تلقین کی گئی ہے۔

سوال نمبر 6: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ کی پہلی آیت میں کون سے صحابی کے حوالے سے تمام مومنین کو ہدایت کی گئی ہے؟

جواب: سُورَةُ الْمُتَجِّنَّةُ میں حضرت حاطب بن ابی بلتعہ کے حوالے سے تمام مومنین کو ہدایت کی گئی ہے۔

سوال نمبر 7: حضرت حاطب بن ابی بلتعہ سے کیا غلطی سرزد ہوئی؟

جواب: حضرت حاطب بن ابی بلتعہ نے مکہ سے آنے والی ایک مغنیہ سارہ کے ہاتھ ایک خفیہ خط کے ذریعہ سے قریش کے سرداروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خفیہ جنگی تیاریوں کی اطلاع دینے کی کوشش کی تھی۔

سوال نمبر 8: اہل اسلام کی پوشیدہ دوستی کے مقابلے میں کفار کا ان کے ساتھ رویہ کیا ہے؟

جواب: اگر یہ کافر تم پر قدرت پالیں تو تمہارے دشمن ہو جائیں اور ایذا کے لئے تم پر ہاتھ (بھی) چلائیں اور زبانیں (بھی) اور چاہتے ہیں کہ تم کسی طرح کافر ہو جاؤ۔
سوال نمبر 9: ترجمہ کیجئے:

لَنْ تَنْفَعَكُمْ أَرْحَامُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

جواب: ترجمہ: قیامت کے دن نہ تمہارے رشتے ناتے کام آئیں گے اور نہ اولاد۔

سوال نمبر 10: معانی لکھیں: اِنْ يَتَّقُواكُمْ۔

جواب: اِنْ يَتَّقُواكُمْ: اگر وہ تم پر قابو پا جائیں۔

سوال نمبر 11: حضرت ابراہیمؑ نے اپنے رب سے کیا دعا فرمائی؟

جواب: ترجمہ: اے ہمارے پروردگار تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے ہمیں معاف فرما۔ بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔

سوال نمبر 12: معنی تحریر کیجئے: بُرَّءُوا اور الْكَوَافِرِ

جواب: بُرَّءُوا: بے زار۔ الْكَوَافِرِ: کافر عورتیں۔

سوال نمبر 13: کون سے کفار کے ساتھ نیکی کرنے سے منع نہیں کیا گیا؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:- جن لوگوں نے تم سے دین کے بارے میں جنگ نہیں کی اور نہ تم کو تمہارے گھروں سے نکالا ان کے ساتھ بھلائی اور انصاف کا سلوک کرنے سے خدا تم کو منع نہیں کرتا۔ خدا تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

سوال نمبر 14: کفار کی دشمنی دوستی میں کیسے تبدیل ہو سکتی ہے؟

جواب: ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ:- عجب نہیں کہ خدا تم میں اور ان لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے۔ اور خدا قادر ہے اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

سوال نمبر 15: معنی لکھیں: فَأَمْتَحِنُوهُمْ اور فَعَاقَبْتُمْ

جواب: فَأَمْتَحِنُوهُمْ: تم ان کی آزمائش کر لو۔

فَعَاقَبْتُمْ: پھر تمہاری نوبت آئے۔

سوال نمبر 16: ترجمہ کیجئے: إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ

جواب: ترجمہ: خدا تو انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

سوال نمبر 17: معنی لکھئے: عَادَيْتُمُ

جواب: عَادَيْتُمُ: تم نے دشمنی مول لی۔

سوال نمبر 18: ترجمہ کیجئے: وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَنْ تَنْكِحُوا

جواب: ترجمہ: اور تم پر کچھ گناہ نہیں کہ تم ان عورتوں سے نکاح کر لو۔